

قرآن اور حسین

<?xml encoding="UTF-8">

اگر قرآن سید الکلام ہے (۱) تو امام حسین سید الشهداء ہیں (۲) ہم قرآن کے سلسلے میں پڑھتے ہیں، "میزان القسط" (۳) تو امام حسین فرماتے ہیں، "امرت بالقسط" (۴) اگر قرآن پروردگار عالم کا موعظہ ہے، "موعظہ من ربکم" (۵) تو امام حسین نے روز عاشورا فرمایا "لا تعجلوا حتی اعظکم بالحق" (۶) (جلدی نہ کرو تاکہ تم کو حق کی نصیحت و موعظہ کروں) اگر قرآن لوگوں کو رشد کی طرف ہدایت کرتا ہے، "یہدی الی الرشدا" (۷) تو امام حسین نے بھی فرمایا، "ادعوکم الی سبیل الرشاد" (۸) (میں تم کو راہ راست کی طرف ہدایت کرتا ہوں) اگر قرآن عظیم ہے، "والقرآن العظیم" (۹) تو امام حسین بھی عظیم سابقہ رکھتے ہیں، "عظیم السوابق" (۱۰)۔

اگر قرآن حق و یقین ہے، "وانہ لحق یقین" (۱۱) تو امام حسین کی زیارت میں بھی ہم پڑھتے ہیں کہ: صدق و خلوص کے ساتھ آپ نے اتنی عبادت کی کہ یقین کے درجہ تک پہنچ گئے "حتی اتاک یقین" (۱۲) اگر قرآن مقام شفاعت رکھتا ہے، "نعم الشفیع القرآن" (۱۳) تو امام حسین بھی مقام شفاعت رکھتے ہیں "وارزقنی شفاعۃ الحسین" (۱۴) اگر صحیفہ سجادیہ کی بیالیسویں دعا میں ہم پڑھتے ہیں کہ قرآن نجات کا پرچم ہے، "علم نجات" تو امام حسین کی زیارت میں بھی ہم پڑھتے ہیں کہ آپ بھی ہدایت کا پرچم ہیں، "انہ رایۃ الہدی" (۱۵) اگر قرآن شفا بخش ہے، "ونزل من القرآن ما هو شفاء" (۱۶) تو امام حسین کی خاک بھی شفا ہے، "طین قبر الحسین شفاء" (۱۷)۔

اگر قرآن منار حکمت ہے (۱۸) تو امام حسین بھی حکمت الہی کا دروازہ ہیں، "السلام علیک یا باب حکمة رب العالمین" (۱۹) اگر قرآن امر بالمعروف کرتا ہے، "فالقرآن آمروا زاجراً" (۲۰) تو امام حسین نے بھی فرمایا، "میرا کربلا جانے کا مقصد امر بالمعروف ونہی عن المنکر ہے۔ ارید ان آمر بالمعروف و انہی عن المنکر" (۲۱) اگر قرآن نور ہے، "نوراً مبیناً" تو امام حسین بھی نور ہیں، "کنت نوراً فی اصلاب الشامخۃ" (۲۲) اگر قرآن ہر زمانے اور تمام افراد کے لئے ہے، "لم یجعل القرآن لزمان دون زمان ولا للناس دون ناس" (۲۳) تو امام حسین کے سلسلہ میں بھی پڑھتے ہیں کہ کربلا کے آثار کبھی مخفی نہیں ہوں گے، "لا یدرس آثارہ ولا یمحی اسمہ" (۲۴)۔

اگر قرآن مبارک کتاب ہے، "کتاب انزلنا الیک مبارک" (۲۵) تو امام حسین کی شہادت بھی اسلام کے لئے برکت و رشد کا سبب ہے، "اللہم فبارک لی فی قتله" (۲۶) اگر قرآن میں کسی طرح کا انحراف و کجی نہیں ہے، "غیر ذی عوج" (۲۷) تو امام حسین کے سلسلے میں بھی ہم پڑھتے ہیں کہ آپ ایک لمحہ کے لئے بھی باطل کی طرف مائل نہیں ہوئے، "لم تمل من حق الی الباطل" (۲۸) اگر قرآن، کریم ہے، "انہ لقرآن کریم" (۲۹) تو امام حسین بھی اخلاق کریم کے مالک ہیں، "وکریم الاخلاق" (۳۰) اگر قرآن، عزیز ہے، "انہ لکتاب عزیز" (۳۱) تو امام حسین نے بھی فرمایا: کبھی بھی ذلت کو برداشت نہیں کرسکتا، "ہیہات من الذلۃ" (۳۲)۔

اگر قرآن مضبوط رسی ہے، "ان ہذا القرآن والعروۃ الوثقی" (۳۳) تو امام حسین بھی کشتی نجات اور مضبوط رسی ہیں، "ان الحسین سفینۃ النجاة والعروۃ الوثقی" (۳۴) اگر قرآن بین اور روشن دلیل ہے، "جائکم بینۃ من ربکم" (۳۵) تو امام حسین بھی اس طرح ہیں، "اشہد انک علی بینۃ من ربکم" (۳۶) اگر قرآن آرام سے ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا چاہئے، "ورتل القرآن ترتیلاً" (۳۷) تو امام حسین کی قبر کی زیارت کو بھی آہستہ قدموں سے انجام دینا چاہئے، "وامش یمشی العبید الذلیل" (۳۸) اگر قرآن کی تلاوت حزن کے ساتھ ہونا چاہیئے، "فاقروا بالحنن" (۳۹) تو

امام حسین کی زیارت کو بھی حزن کے ساتھ ہونا چاہیئے، "وزرہ وانت کشیب شعث" (۴۰)۔
ہاں! کیوں نہ ہو حسین قرآن ناطق اور کلام الہی کا نمونہ ہیں۔

حوالہ جات:

- (۱) مجمع البیان، ج ۲، ص ۳۶۱۔ (۲) کامل الزیارات۔
- (۳) جامع الاحادیث الشیعہ، ج ۱۲، ص ۴۸۱۔ (۴) سورہ یونس/ ۵۷۔
- (۵) لواعج الاشجان، ص ۲۶۔ (۶) سورہ جن/ ۲۔
- (۷) لواعج الاشجان، ص ۱۲۸۔ (۸) سورہ حجر/ ۸۷۔
- (۹) بحار، ج ۹۸، ص ۲۳۹۔ (۱۰) سورہ الحاقہ/ ۵۱۔
- (۱۱) کامل الزیارات، ص ۲۰۲۔ (۱۲) نہج الفصاحة، جملہ، ص ۶۶۲۔
- (۱۳) زیارات عاشورا۔ (۱۴) کامل الزیارات، ص ۷۰۔
- (۱۵) سورہ اسراء/ ۸۲۔ (۱۶) من لا یحضرہ الفقیہ، ج ۲، ص ۴۴۶۔
- (۱۷) الحیاء، ج ۲، ص ۱۸۸۔ (۱۸) مفاتیح الجنان۔
- (۱۹) نہج البلاغہ، ج ۱۸۲۔ (۲۰) مقتل خوارزمی، ج ۱، ص ۱۸۸۔
- (۲۱) سورہ نساء/ ۱۷۴۔ (۲۲) کامل الزیارات، ص ۲۰۰۔
- (۲۳) سفینۃ البحار، ج ۲، ص ۱۱۳۔ (۲۴) مقتل مقرر۔
- (۲۵) سورہ ص/ ۲۹۔ (۲۶) مقتل خوارزمی یہ پیغمبر کا جملہ ہے۔
- (۲۷) سورہ زمر/ ۲۸۔ (۲۸) فروع کافی، ج ۴، ص ۵۶۱۔
- (۲۹) سورہ واقعہ/ ۷۷۔ (۳۰) نفس المہموم، ص ۷۔
- (۳۱) فصلت/ ۴۱۔ (۳۲) لہوف، ص ۵۴۔
- (۳۳) بحار، ج ۲، ص ۳۱۔ (۳۴) پرتوی از عظمت امام حسین، ص ۶۔
- (۳۵) سورہ انعام/ ۱۵۷۔ (۳۶) فروع کافی، ج ۲، ص ۵۶۵۔
- (۳۷) سورہ مزمل/ ۴۔ (۳۸) کامل الزیارات۔
- (۳۹) وسائل، ج ۲، ص ۸۵۷۔ (۴۰) کامل الزیارات۔